جشنِ میلادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

از

خلیفہ فقیہ اعظم ہند شیر بنگال

حضرت علامہ مولانا محمد شمیم الزماں قادری

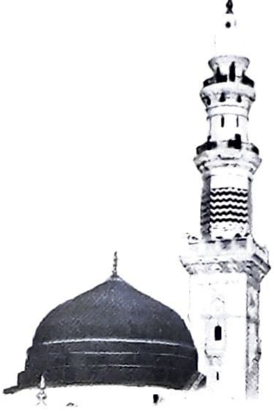

جشن میلادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

از

خلیفہ فقیہہ اعظم ہند شیر بنگال

حضرت علامہ مولانا محمد شمیم الزماں قادری

بانی وناظم اعلیٰ: دارالعلوم قادریہ حبیبیہ کافور گلی، پیلخانہ، ہوڑہ

جشن میلادرسول کے انکار یا عدم جواز پر صحاحِ ستّہ کے چھؤوں مصنفوں یا چاروں اماموں میں سے کسی کا قول بھی کوئی دکھادے تو اسے دولاکھ روپئے کا نقد انعام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسول الکریم

جشن میلاد پاک کا منعقد کرنا بلاشبہ جائز و مستحسن باعث خیروبرکت اور موجب اجروثواب ہے۔ قرآن واحادیث اور اقوال سلف وخلف سے اس کا مستحسن ہونا ثابت ہے۔

محفلِ میلاد کی اصل قرآن واحادیث سے ثابت ہے ہر جگہ ہر دور میں اہل اسلام اسے امر مستحسن اور باعث برکت سمجھ کر کرتے آرہے ہیں اور اہتمام جشن میلاد بہت سارے فوائد وبرکات کا ذریعہ ہونے کے ساتھ تکمیلِ محبت رسول کے لئے بہترین وسیلہ بھی ہے اور حدیث پاک کے مطابق نبی کریم ﷺ کی محبت ہی اصل ایمان ہے۔ جیسا کہ بخاری شریف میں ہے۔ "لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَ وَلَدِہٖ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ" تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسکے نزدیک اسکے والدین واولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں نیز عشق کی فطرت ہے کہ محبوب کا ذکر خیر ہمیشہ ہوتا رہے اور ذکر رسول کرنا سنت الٰہیہ بھی ہے اور سنت انبیاء ومرسلین بھی ہے جس کا انکار فطرت عشق کے خلاف اور اللہ ورسول پر

جری ہونا بھی ہے۔ موطا امام محمد میں ہے "مَارَآهُ الْمُسْلِمُوْنَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللهِ حَسَنٌ" جس کو مسلمان اچھا جانیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہے پس ہمیشہ سے مسلمانان عالم میلاد مصطفی ﷺ کو نزول رحمت الٰہی کا ذریعہ سمجھ کر کرتے آرہے ہیں ہمارے لئے صرف اتنی دلیل کافی ہے کہ اصل اشیاء میں اباحت وحلت ہے۔ ناجائز وحرام کہنے پر مخالفین کو دلیل لانے کی ضرورت ہے مگر بفضلہٖ تعالیٰ دیابنہ ایک ہلکی سی دلیل بھی پیش نہیں کر سکتے البتہ عوام اہلسنّت کے اطمینان کے لئے ہم میلاد شریف کے فوائد وبرکات اوردلائل قرآن واحادیث اور ثبوت اجماع وقیاس سے کچھ اقتباسات نقل کرتے ہیں۔

✹ قَوْلُهٗ تَعَالٰی لَقَدْ مَنَّ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ" "تحقیق کہ اللہ تعالیٰ نے احسان فرمایا ایمان والوں پر کہ ان میں ایک رسول بھیجا انھیں میں سے۔

اس آیت کریمہ میں اللہ رب العزت نے ذکر میلاد رسول کیا اور میلاد رسول کو مسلمانوں پر اپنا احسان بھی بتایا اور احسان جتانے کا مقصد ہی ہے کہ اسے فراموش نہ کیا جائے بلکہ ذکر رسول ہمیشہ باقی رکھا جائے۔

✹ "قُلْ بِفَضْلِ اللهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا" اس آیت کریمہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحمت پر خوشیاں منانے کا حکم

دیا اور اپنے محبوب کو ساری کائنات کے لئے رحمت بنایا اور فرمایا۔ "وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ○" تو آیت کریمہ اس بات پر دال ہے کہ جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ منانا مسلمانوں کے لئے مطلوب شرعی اور باعث نجات وثواب ہے۔ (دیکھئے ابن جوزی کی تفسیر اور علامہ آلوسی کی روح المعانی)

✸ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ" اس آیت کریمہ میں اللہ رب العزت نے انبیاء کرام کے حالات وواقعات اور میلاد کے قصے کو رسول کریم ﷺ کے لئے سکون قلب کا ذریعہ بتایا اور انبیاء کرام کے قصص واخبار میں بعض کی ولادت کے قصے بھی مذکور ہیں تو سید الانبیاء ﷺ کا ذکر میلاد اور بیان احوال ہم امت مسلمہ کے لئے بدرجۂ اولیٰ سکون قلب وجگر کا باعث ہوگا۔

✸ "وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ" یہ تو قرآن پاک میں سرکار دوعالم کے میلاد پاک کی بشارت حضرت عیسیٰ کی زبانی ہے اسی انداز سے تمام صحائف آسمانی توریت، انجیل، زبور، صحائف ابراہیمی صحیفہ یعقوبی وغیرہ ہم میں میلاد رسول کے تذکرے ہیں۔ تفصیل اور آسمانی کتابوں کی آیتوں کے مطالعے کیلئے خصائص الکبریٰ اور امام برہان الدین کی تصنیف سیرت حلبی کو ملاحظہ کریں تو پتہ چلے گا کہ سابقہ انبیاء ومرسلین

صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین نے ذکر میلاد مصطفیٰ کیا۔ فرق صرف یہ ہے کہ انھوں نے اپنی امتوں کے سامنے ہمارے رسول ﷺ کا ذکر میلاد کیا اور ہم لوگ اپنے مجمعوں میں ذکر میلاد مصطفیٰ کرتے ہیں۔

اب دلائل احادیث نبوی ملاحظہ کریں

❁ بخاری شریف کتاب المناقب میں ہے۔ "بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُوْنِ بَنِيْ آدَمَ الیٰ آخرہ" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نبی آدم کے بہترین زمانے میں مبعوث ہوا۔ بہتر زمانہ۔ پھر بہتر زمانہ حتی کہ جس زمانے میں میں معبوث ہوا۔

❁ ترمذی شریف عبدالمطلب بن وراعہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رسول کریم ﷺ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے اور انھوں نے کچھ سن رکھا تھا تو آپ ﷺ نے منبر پر قیام فرمایا اور صحابہ سے دریافت کیا کہ میں کون ہوں تو لوگوں نے عرض کیا آپ اللہ کے رسول ہیں آپ پر سلام ہو تو فرمایا کہ میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں بیشک اللہ نے مخلوق کی تخلیق فرمائی تو مجھے ان کے بہتر قبیلہ میں پیدا کیا، پھر ان کے خاندان بنائے تو مجھے ان کے بہتر خاندان اور نفوس میں پیدا فرمایا۔

❁ بخاری شریف کتاب الجنائز میں ہے۔ ان النبی صلی اللہ

علیه وسلم خرج یوما فصلی علیٰ اهل احد صلا ته علی المیت ثم انصرف الی المنبر الیٰ آخرہٗ۔۔۔ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے پس شہدائے اُحد پر نماز جنازہ کے مثل نماز پڑھی پھر منبر پر چڑھے۔پس فرمایا کہ میں تمہارا پیش رو ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں۔اللہ کی قسم میں اس وقت حوض کوثر کی طرف دیکھ رہا ہوں اور بیشک مجھکو زمین کے خزانے کی چابیاں عطا کی گئیں اور واللہ نہیں ہے خوف مجھکو کہ تم میرے بعد شرک کروگے اور لیکن یہ خوف ہے کہ آپس میں فخر ومباہات کروگے۔

یہ حدیث پاک جلسۂ میلاد رسول کے لئے واضح دلیل ہے۔کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو خطاب کرنے کیلئے میدانِ احد میں طلب کیا۔خصوصی طور پر منبر کا اھتمام فرمایا اور برسر منبر اپنے فضائل بیان کر کے لوگوں کو دنیا پرستی کے خطرے سے آگاہ فرمایا۔اب جلسۂ میلاد کے لئے اس سے بڑا ثبوت اور کیا چاھئے۔

✵ صاحب دلائل النبوہ نے ایک حدیث نقل کی ہے۔ عن ابن عباس کانت روحه نور ابین ید الله تعالیٰ قبل ان یخلق آدم بالفے عام الیٰ آخرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ روح مصطفیٰ ﷺ اللہ کے حضور میں نور تھی ولادت آدم سے دو ہزار سال قبل۔یہ نور تسبیح کرتا اور فرشتے اس تسبیح پر تسبیح کرتے۔پس اللہ تعالیٰ نے جب آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو اس نور کو صلب آدم میں رکھا۔تو رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا کہ اتارا مجھے اللہ تعالیٰ نے زمین کی جانب صلب آدم میں اور پھر مجھے صلب نوح میں رکھا۔اور پھر ودیعت کیا مجھے صلب ابراہیم میں پھر اللہ تعالیٰ مجھے عظیم پشتوں اور پاک رحموں کی طرف منتقل کرتا رہا یہاں تک کہ مجھے میرے والدین سے پیدا کیا جو کبھی غلط کاریوں میں ملوث نہیں ہوئے۔مندرجہ بالا حدیثوں سے صاف ظاہر ہے کہ سرکا دوعالم ﷺ نے اپنا میلاد خود پڑھا۔

✸ بخاری شریف میں رسول اللہ ﷺ کی ولادت کی خبر سن کر ابولہب کی اپنی باندی ثوبیہ کے آزاد کرنے کا واقعہ جو تمام لوگوں کے لئے واضح ثبوت ہے کہ میلاد مصطفیٰ کی خوشی منانے کے باعث پیر کے دن اس کے عذاب میں تخفیف کردی جاتی ہے اور جس انگشت شہادت کے اشارہ سے باندی کو آزاد کیا تھا جہنم میں اپنی اسی انگلی سے پانی پیتا ہے اب اندازہ کریں کہ ابولہب جیسے سخت کافر پر جب رسول کریم ﷺ کی ولادت پر اظہار مسرت کے باعث اللہ تعالیٰ کی اس قدر کرم نوازی ہے تو اس بندے کی عظمت کا کیا حال ہوگا جو صاحب ایمان ہوکر مسرت وشادمانی کے ساتھ اپنے آقا ﷺ کا جشن میلاد مناتا ہو۔

✸ مسلم شریف میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے دوشنبہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق کسی نے دریافت کیا تو

ارشاد فرمایا ذالک یوم ولدت فیه وفیه انزل علی ۔یعنی اس روز میری ولادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وحی کا نزول ہوا اس حدیث پاک سے روز روشن کی طرح جشن میلاد منانے کا ثبوت مل گیا کہ حضور ﷺ نے روزہ رکھ کر اپنا جشن میلاد خود منایا۔

✹ مواہب لدنیہ وخصائص کبریٰ ودلائل النبوۃ وغیرہ ہم میں بہت ساری حدیثیں اس قسم کی موجود ہیں کہ میلاد مصطفی کے وقت از زمیں تا آسمان رحمت ونور اور جشن ومسرت کا سماں تھا اور بوکھلاہٹ و پژ مردگی صرف ابلیس لعین کے چہرہ پر تھی بوکھلاہٹ میں بھاگتا ہوا جبل ابو قبیس پر پہونچا اور دھاڑیں مار مار کر رونے لگا (مقام عبرت ہے منکرین ومخالفین میلاد رسول کے لئے)

اب اکابر ائمہ وفقہا کے دلائل اور اقوال سلف وخلف ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت علامہ سید احمد دحلان اپنی کتاب الدرر السنیہ میں تحریر فرماتے ہیں۔" ومن تعظیمه ﷺ الفرح بلیلة ولادة وقراة مولد والقیام عند ذکر ولادة الی آخره "شب ولادت خوشی کرنا اور میلاد شریف پڑھنا اور بوقت ذکر ولادت قیام کرنا اور کھانا کھلانا وغیرہ سب امر خیر ہے اور حضور ﷺ کی تعظیم سے ہے۔

حضرت علامہ ابن حجر مکی نے نعمۃ الکبریٰ میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا قول نقل فرمایا "مَنْ اَنْفَقَ دِرْهَمًا عَلٰى قِرَأَةِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ رَفِيْقِيْ فِي الْجَنَّةِ" کہ جس نے میلاد شریف پڑھنے پر ایک درہم خرچ کیا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔

✹ اسی میں حضرت فاروق اعظم کا قول ہے: "مَنْ عَظَّمَ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَدْ اَحْيَا الْاِسْلَامَ" جس نے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کی تو اس نے اسلام کو زندہ جاوید کر دیا۔

✹ اسی نعمۃ الکبریٰ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا قول ہے جس نے میلاد شریف کے لئے ایک درہم صرف کیا۔ "فَكَاَنَّمَا شَهِدَ غَزْوَةَ بَدْرٍ وَّحُنَيْنٍ" گویا وہ غزوۂ بدر و غزوۂ حنین میں حاضر ہوا۔

✹ اسی کتاب میں مولا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے جس نے میلاد مصطفیٰ کی تعظیم کی اور اسکے پڑھوانے کا سبب بنا " لا یخرج من الدنیا الا با الا یمان وید خل الجنة بغیر حساب ۔ وہ دنیا سے نہیں جائے گا مگر ایمان کے ساتھ اور بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔

✹ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "بالوسائل فی شرح الشمائل میں تحریر فرمایا مَا مِنْ بَيْتٍ اَوْ مَسْجِدٍ اَوْ

مَحَلَّةٍ قُرِئَ فِيهِ مَوْلِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّاحَفَّةِ الْمَلٰٓئِكَةُ ذَالِكَ الْبَيْتَ اَوِالْمَسْجِدَ اَوِالْمَحَلَّةَ وَصَلَّتِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلٰی اَهْلِ ذَالِكَ الْمَكَانِ یعنی جس گھر یا محلہ یا مسجد میں میلاد نبی ﷺ پڑھا جائے ملائکہ اس گھر یا مسجد یا محلہ کو گھیر لیتے ہیں اور اس گھر والوں پر درود پڑھتے ہیں۔

✵ اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ مَنْ جَمَعَ لِمَوْلِدِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْوَانًا وَ هَيَّأَ طَعَامًا وَّ اَخْلٰی مَكَانًا وَ عَمِلَ اِحْسَانًا وَ صَارَ سَبَبًا لِقِرَاءَتِهٖ بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَ يَكُوْنُ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ یعنی جس نے محفل میلاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دوستوں کو جمع کیا، کھانا تیار کیا، اور مکان خالی کرایا اور میلاد خوانی کا سبب بنا۔ اللہ کریم اسے قیامت کے دن صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ اٹھائیگا اور اس کا ٹھکانا جنت النعیم میں ہوگا۔

مواہب اللدنیہ میں حضرت امام قسطلانی فرماتے ہیں: لَا زَالَ اَهْلُ الْاِسْلَامِ يَحْتَفِلُوْنَ بِشَهْرِ مَوْلِدِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامِ الی آخرہ" ہمیشہ سے اہل اسلام ماہ میلاد میں محفلیں کرتے ہیں خوشی کے کھانے تیار کرتے ہیں وراس شب میں قسم قسم کے صدقات اور اظہار مسرت ونیکیوں

کی کثرت کرتے ہیں اور میلاد شریف پڑھنے کا اہتمام کرتے ہیں تو ان پر فضل عظیم کی برکتیں ظاہر ہوتی ہیں اسکے مجرب خاصوں میں سے ہے کہ وہ سال پر امن ہوتا ہے اور مرادیں جلد پوری ہونے کی بشارتیں ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے جو شب میلاد کو عید منائیں۔

✸ علامہ ابن کثیر مکی نے مولد رسول ﷺ میں تحریر فرمایا ان لیلة مولد النبی ﷺ کانت لیلة شریفة، عظیمة، مبارکة، سعیدة علی المومنین، ظاهره الانوار جلیلة القدر۔ بیشک شب ولادت النبی شرف وعظمت اور تمام مومنوں پر برکت وسعادت والی رات ہے اس شب میں عظیم الشان انوار وتجلیات ظاہر ہوتے ہیں یہ رات جلیل القدر رات ہے۔

✸ فتاویٰ ابن تیمیہ میں میلادِ رسول ﷺ کرنے، اسے موسم سرور و بہجت قرار دینے والے کو اجر عظیم کی بشارت دیتے ہوئے اس میں بہت فوائد بھی بتایا ہے۔

✸ فیوض الحرمین میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں میں مکہ معظّمہ میں ایک محفل میں شریک ہوا تو دیکھا کہ انوار و تجلیات کی بارش ہو رہی ہے۔

مولوی رشید احمد گنگوہی کے پیر ومرشید حاجی امداداللہ صاحب فیصلۂ ہفت مسئلہ میں تحریر فرماتے ہیں فقیر کا مشرب یہ ہے کہ میں محفل مولود میں شریک ہوتا ہوں بلکہ ذریعۂ نجات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لذت پاتا ہوں"

شفاء السائل میں مولوی رشید احمد گنگوہی کے استاد مولانا شاہ عبدالغنی دہلوی فرماتے ہیں میلاد شریف کی خوشی کرنے میں ہی انسان کی کامل سعادت ہے اور نیک بختی کی ضمانت ہے۔

جامعہ ازہر مصر کے استادِ جلیل مفتی اعظم علی جمعہ صاحب کا موجودہ فتویٰ جواز میلاد پر بہت تفصیلی ہے آپ نے فرمایا کہ سیدالکونین خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ کے ذکر میلاد کے جلسہ کا اہتمام کرنا اعمال میں سب سے افضل اور اس نیکی سے زیادہ بڑھ کر ہے جو قربت الٰہی کا ذریعہ ہو۔ کیونکہ میلاد کا اہتمام کرنے میں نبی ﷺ کی محبت اور خوشی کا اظہار ہے اور نبی کی محبت اصل ایمان ہے آخر میں صالحی کے دیوان سبل الھدیٰ والرشاد سے نقل فرمایا کہ اس زمانے کے بعض صالحین نے آپ ﷺ کو خواب میں دیکھا تو بارگاہِ اقدس میں شکایت کی بعض علماء اہتمام میلاد شریف کو بدعت کہتے ہیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا من فرح بنا فرحنا به "یعنی جو ہم سے خوش ہوا ہم اس سے خوش ہوئے۔ مذکورہ اقوال سلف وخلف سے

واضح ہو گیا کہ ہم سنّی مسلمان اِن پر سختی سے کاربند رہیں۔

✹ شیخ العلماء سید احمد دحلان مکی علیہ الرحمۃ ذکر میلاد مصطفی ﷺ کے بارے میں سیرۃ نبویہ میں رقمطراز ہیں کہ "واجرت العادۃ ان الناس اذاسمعوا ذکر وضعہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقومون تعظیماً لہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وقد فعل ذلك کثیر من علماء الا مۃالذین یقتدی بھم" یعنی عادت جاری ہوگئی ہے کہ لوگ جب ذکر ولادت محمد رسول ﷺ سنتے ہیں تو حضور اکرم واعظم ﷺ کی تعظیم کے لئے کھڑے ہوجاتے ہیں اور قیام بہت بہتر اور مستحسن ہے کیونکہ اس میں نبی ﷺ کی تعظیم ہے اور امت کے بڑے بڑے علمانے ایسا کیا جنکی پیروی کی جاتی ہے

✹ کتاب اقامۃ القیامہ میں ہے۔امام جلیل مجہتد کبیر حضرت علامہ تقی الدین سبکی علیہ الرحمۃ والرضوان (۷۵۶ھ/۱۳۵۵ع) تقریباً سات سو سال پہلے علمائے کرام کے عظیم اجتماع میں تشریف فرماتھے۔اس محفل مبارکہ میں۔حسان وقت جلیل القدر فقیہہ حضرت یحیٰ بن یوسف صرصری کا نعتیہ شعر پڑھا گیا جس کا مضمون تھاکہ اہل شرف وعزت ذکر پاک مصطفی سن کر صف بصف کھڑے ہوجاتے ہیں۔اس شعر کو سنتے ہی میر مجلس امام تقی الدین سبکی فوراً کھڑے ہوگئے۔ان کے ساتھ ہی تمام علمائے عظام بھی کھڑے ہوگئے۔

✹ اخبار الاخیار میں ہے کہ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ

الرحمۃ (۱۶۴۲ء) تقریباً چار سو سال سے زائد پہلے کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پڑھنے کو عظیم سعادت اور قبولیت کی سند سمجھتے تھے۔ اور آخرت کیلئے وسیلۂ نجات تصور فرماتے تھے۔

✸ دُرّ ثمین فی مبشرات النبی الامین میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اپنے والد بزرگوار شاہ عبدالرحیم سے روایت کرتے ہیں ۔ کنت اصنع فی ایام المولد طعاماً صلۃ بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یفتح لی فی سنۃ من السنین شیئ اصنع بہ طعاما فلم اجد الا حمصا مقلیا فقسمتہ بین الناس فر أیتہ صلی اللہ علیہ وسلم وبین یدیہ ھٰذہ الحمص مبتھجاً بشا شاً....

✸ یعنی میں مولود شریف کے دنوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیاز کا کھانا کیا کرتا تھا۔ ایک سال سوائے بُھنے چنوں کے کوئی چیز میسر نہ ہوئی ۔ تو میں نے لوگوں میں وہی تقسیم کر دیئے۔ پس میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہی چنے رکھے ہوئے دیکھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسرور و خوش دیکھا۔

✸ انوار ساطعہ کے حوالے سے دیوبندیوں کے دادا پیر حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے گھر ہونے والی دو مجلسوں کا حال ملاحظہ فرمائیں۔

✸ پہلی عاشورہ کی مجلس جس میں ہزار سے زائد لوگوں کا مجمع ہوتا،

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث علیہ الرحمہ خود فضائل حسنین کریمین بیان فرماتے، بعدہ ختم قرآن وپنج آیتیں پڑھکر موجودہ اشیاء پر فاتحہ خوانی ہوتی۔

✹ دوسری مجلس میلاد پاک کی جو بارہ ربیع الاول کو اسی مذکورہ معمول کے مطابق منعقد ہوتی۔ پہلے لوگ درود خوانی کرتے بعدہ حضرت شیخ صاحب فضائل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرماتے، پھر ذکر ولادت باسعادت اور مختصراً حال رضاعت بیان کرتے اور اس وقت کے ظہور پذیر ہونے والے آثار بھی کچھ بیان فرماتے، اس کے بعد ماحضر طعام یا شیرینی پر فاتحہ پڑھکر حاضرین مجلس میں تقسیم فرماتے۔

بغرض اختصار انہیں چند آیات واحادیث اور اقوال سلف وخلف پر اکتفا ہے ورنہ میلاد پاک کے جواز اور استحباب واستحسان پر فقہائے کرام وائمہ فخام نے کثرت سے دلائل پیش کئے۔ اور قرآن واحادیث سے اسکی اصل کو ثابت کیا ہے البتہ میلاد مروجہ اس ہیئت کذائیہ کے ساتھ سب سے پہلے موصل میں حضرت سلطان المشائخ عمر بن محمد علیہ الرحمہ نے ایجاد فرمایا۔ پھر اربل کے بادشاہ بزرگ عالی وقار دیندار متقی وپرہیزگار متبع شریعت سلطان مظفر الدین نے سب سے پہلے انکی اتباع کا شرف حاصل کیا اور سنہ ۶۰۴ھ میں ربیع النور شریف کے پورے مہینے میں شہر اربل میں جشن مولود شریف کا انعقاد کیا تمام اجلّہ علماء وسر برآوردہ فقہاء واکابر مشائخ ومحدثین کو مدعو کیا اور اکابر علماء وفقہاء کی موجودگی میں یہ عمل خیر نہایت تزک واحتشام کے ساتھ رواج پایا۔ اس

وقت کے کسی بھی عالم نے انکار نہ کیا بلکہ تمام علماء وفقہاء کے اتفاق سے اس پر اجماع ہو گیا۔ اسی وقت ۶۰۴ھ میں بحر العلوم شیخ المشائخ علامہ ابوالخطاب بن وحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے میلاد شریف کے موضوع پر کتاب التنویر فی مولد السراج المنیر تحریر فرما کر شاہ اربل کو پیش کیا۔ شاہ اربل ابوسعید مظفر الدین نے خوش ہو کر شیخ کی بارگاہ میں ایک ہزار اشرفیوں کا نذرانہ پیش کیا۔ تقریباً ۸۳۲ سال پہلے رواج پانے والا یہ جشن مولود شریف پورے عالم اسلام میں مقبول و محبوب ہو گیا۔ امام سخاوی فرماتے ہیں "ثم لا زال اهل الا سلا م فی سا ئر الا قطا ر و المدن الكبار يعملون المولد" پھر ہمیشہ سے اہل اسلام تمام اطراف اور بڑے شہروں میں میلاد شریف کرتے آرہے ہیں اور کرتے ہیں۔

الحمد للہ جشن میلاد رسول کو قرآن وسنت اقوال فقہائے امت اور صلحائے بابرکت سے ثابت کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ سنی مسلمانوں کو اس پر سختی سے عمل کرنے اور منکرین میلاد کو ہدایت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دار الاشاعت

دار العلوم قادریہ حبیبیہ

کافور گلی ۴۲ رنند و گھوش روڈ، پیلخانہ ہوڑہ، ۱ (مغربی بنگال)

033-26659485/09433122410/09883336973

صلی اللہ علیہ وسلم

جلوس محمدی
و
جشن چراغاں

۱۲/ربیع النور شریف کو جلوس محمدی نکال کر عشقِ مصطفوی کا ثبوت دیں۔ نیز اپنے مکانوں، گلیوں، محلّوں کو قمقموں و لائٹوں سے سجا کر اپنے دین و دنیا کو روشن و تابناک کریں۔

الملتجی

محمد بلیغ الزماں ابن شیر بنگال

مدرسہ قادریہ شمیمیہ

سردار پاڑا، بانکڑہ، ضلع۔ ہوڑہ

Office:- 033-26659485

Mob:0943312241/9883336973

طباعت: محمد توقیر مصباحی Mob:9331971527